25.09.2025
21.15 Hrs.
HL

آداب
یہ آکاشوانی ہے
خبروں کے ساتھ میں شمیم احمد
Music

....

☆ وزیر اعظم نریندر مودی نے راجستھان کے بانسواڑہ سے پانچ ریاستوں کیلئے ایک اعشاریہ دو لاکھ کروڑ روپے کی مالیت کے پروجیکٹوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھا۔ انھوں نے لوگوں سے زور دے کر کہا کہ وہ سودیشی مصنوعات کو خریدیں اور فروغ دیں۔

☆ وزیر اعظم نے نئی دلّی میں ورلڈ فوڈ انڈیا کا افتتاح کیا۔ انھوں نے کہا کہ غذائی شعبے میں بھارت کو رنگارنگی مانگ اور وسعت کی تین طرفہ مضبوطی حاصل ہے۔

☆ وزارت دفاع نے 62ہزار کروڑ روپۓ کی مالیت کے **97 Tejas Jet** کی حصولیابی کیلئے **HAL** کے ساتھ ایک معاہدہ کیا ہے۔

☆ فرانس کے سابق صدر نیکولس سرکوزی کو لیبیا کی رقم سے اپنی انتخابی مہم کو فنڈ فراہم کرنے کی پاداش میں پانچ سال قید کی سزا سنائی گئی ہے۔

☆ جونیئر شوٹنگ عالمی کپ میں بھارتی نشانے بازوں نے خواتین کے پچاس میٹر پرون رائفل مقابلے میں تمام تینوں زمروں میں کامیابی حاصل کی ہے۔

....

(Music)
اب خبریں تفصیل سے

Rev. PM Rajasthan

وزیر اعظم نریندر مودی نے آج راجستھان کے بانسواڑہ سے ایک لاکھ 22ہزار کروڑ روپے سے زیادہ کی مالیت کے ترقیاتی پروجیکٹوں کا افتتاح کیا اور سنگِ بنیاد رکھا۔ انہوں نے ماہی باندھ کے قریب ناپلا کے مقام پر ماہی بانسواڑہ راجستھان ایٹمی بجلی پروجیکٹ کا بھی سنگِ بنیاد رکھا۔ یہ پروجیکٹ تقریباً 42ہزار کروڑ روپے کی سرمایہ کاری سے مکمل ہوگا۔ اس پروجیکٹ میں چار نیوکلیائی بجلی یونٹس شامل ہوں گے، جس میں ہر ایک یونٹ کی صلاحیت 700 میگاواٹ ہوگی۔

وزیر اعظم نے اس موقع پر شمسی توانائی، پینے کے پانی، حفظانِ صحت، بنیادی ڈھانچے اور قومی شاہراہوں کے شعبے میں ہزاروں کروڑ روپے کے کئی پروجیکٹوں کا افتتاح اور آغاز کیا۔ اس کے علاوہ، انہوں نے ریاست میں تین نئی

ریل گاڑیوں کو بھی ہری جھنڈی دکھائی۔وزیر اعظم نے راجستھان، مدھیہ پردیش، آندھرا پردیش، کرناٹک اور مہاراشٹر میں 90ہزار کروڑ روپے سے زیادہ کی مالیت کے بجلی کے پروجیکٹس شروع کرنے کا اعلان کیا۔ اس موقع پر وزیر اعظم نے ایک بڑے عوامی اجتماع سے بھی خطاب کیا۔ ساز و سامان اور خدمات ٹیکس GST کی حالیہ اصلاحات کے بارے میں بات کرتے ہوئے، جناب مودی نے کہا کہ روزمرہ کے استعمال کی اشیاء سستی ہو گئی ہیں، جس سے گھریلو اخراجات میں کمی آئی ہے۔ انہوں نے اپوزیشن پر GST کے بارے میں غلط معلومات پھیلانے کا الزام لگایا اور زور دے کر کہا کہ GST میں اصلاحات سے معاشرے کے ہر طبقے کو فائدہ پہنچے گا اور اِس سے کنبوں کیلئے اہم بچت کو یقینی بنایا جاسکے گا۔

S/B: PM

''آتم نربھر بھارت'' کے اپنے عزم کو دوہراتے ہوئے، وزیر اعظم نے شہریوں پر زور دیا کہ وہ سودیشی مصنوعات خریدیں اور انہیں فروغ دیں۔ انہوں نے سودیشی کو، ان اشیاء کے طور پر بیان کیا، جو بھارت میں عوام کی محنت اور پسینے سے تیار کی گئی ہیں۔ انہوں نے زور دیا کہ سودیشی کو اپنانا قومی فخر کا معاملہ تصور کیا جانا چاہیے۔

SB - PM

شمسی توانائی سے جوہری توانائی تک ملک کی ترقی پر زور دیتے ہوئے وزیر اعظم نے ملک کی ترقی میں بجلی کے اہم رول کو اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا کہ سابقہ حکومتوں نے بجلی کے شعبے کو نظر انداز کیا ہے، جبکہ گزشتہ دہائی میں حکومت نے بجلی کی پیداوار کو وسعت دینے کیلئے بے مثال کام کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ماحولیات کیلئے سازگار توانائی کو عوامی تحریک میں تبدیل کیا رہا ہے۔x

PM World Food India

وزیر اعظم نریندر مودی نے آج کہا ہے کہ بھارت غذائی شعبے میں رنگارنگی، مانگ اور وسعت کے اعتبار سے تین طرفہ مضبوطی کا حامل ہے۔ نئی دلّی میں ورلڈ فوڈ انڈیا 2025 سے خطاب کرتے ہوئے جناب مودی نے کہا کہ بھارت تنوع، مانگ اور اختراعات کی وجہ سے سرمایہ کاری کا ایک سب سے پُرکشش مقام ہے۔ انھوں نے کہا کہ بھارت لگاتار غذا کی عالمی فراہمی کے سلسلے میں تعاون کرتا رہا ہے۔ وزیر اعظم نے اِس بات کو اجاگر کیا کہ پچھلے دس برسوں میں ملک میں غذائی اشیا کی پیداوار میں اضافہ ہوا ہے۔

S/B PM Modi on Foodgrain

جناب مودی نے اِس بات کا ذکر کیا کہ پچھلے دس برس میں بھارت میں 25 کروڑ لوگ غربت سے باہر آئے ہیں۔ انھوں نے زور دے کر کہا کہ آج بھارت دنیا کا تیسرا سب سے بڑا اسٹارٹ اپ کا نظام ہے جس میں بہت سے اسٹارٹ اپس غذا اور زرعی شعبوں میں کام کر رہے ہیں۔ انھوں نے یہ بھی کہا کہ چھوٹے کسان منڈی میں ایک بڑی طاقت بنتے جارہے ہیں اور حکومت نے چھوٹے کسانوں کی مدد کیلئے کئی پالیسیاں شروع کی ہیں۔

چار دن کے اِس پروگرام میں غذا کو ڈبہ بند کرنے کے سیکٹر، غذا کی پائیداریت اور تغذیے اور نامیاتی غذا کی پیداوار کے سلسلے میں بھارت کی مضبوطی کا مظاہرہ کیا جارہا ہے۔ اِس تقریب میں غذا کو ڈبہ بند کرنے کے سلسلے

میں بھارت کے کایاپلٹ کردینے والے سفر کی بھی نمائش کی جائے گی۔ ساتھ ہی بین الاقوامی شراکت داریوں اور سرمایہ کاری کے مواقع بھی نمایاں کئے جائیں گے۔x

PM UP Trade Show

وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا ہے کہ عالمی سطح پر رکاوٹوں اور غیر یقینی کی صورتحال کے باوجود بھارت کی ترقی قابلِ ذکر ہے۔ انہوں نے آج صبح گریٹر نوئیڈا میں اترپردیش بین الاقوامی تجارتی نمائش کا افتتاح کیا۔ جناب مودی نے کہا کہ رکاوٹیں بھارت کی ترقی کی راہ میں حائل نہیں ہوتیں، بلکہ ان حالات میں ملک نئی سمت اور نئے مواقع تلاش کرتا ہے۔وزیر اعظم نے کہا کہ انہی رکاوٹوں کے درمیان بھارت آج آنے والی دہائیوں کیلئے اپنی بنیاد مضبوط کر رہا ہے اور اسی میں ملک کا عزم اور 'آتم نربھر بھارت' کا منتر پنہاں ہے۔

S/B: Final-PM Indias Growth-29secs

وزیر اعظم نے کہا کہ حکومت 'میک اِن انڈیا' پر توجہ مرکوز کیے ہوئے ہے اور ملک میں چِپس سے لے کر جہاز تیار کرنا مقصد ہے۔جناب مودی نے کہا کہ بھارت نے یو پی آئی، آدھار، ڈیجی لاکر اور ONDC جیسے اوپن پلیٹ فارم تیار کیے ہیں جو سبھی کو ساتھ لے کر چل رہے ہیں اور سب کو مواقع فراہم کر رہے ہیں۔ x

Shah Make in India

مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے کہا ہے کہ مرکز کی 'میک اِن انڈیا 2.0' مہم میں اُن ابھرتے ہوئے شعبوں پر توجہ کی جائے گی جو اگلے 25برسوں میں عالمی معیشت کا ایک بڑا حصہ ہوں گے۔ممبئی میں آج ایوارڈ دیئے جانے کی ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے جناب شاہ نے کہا کہ بھارت کی درخشاں معیشت عالمی نظام میں ایک روشن مقام کی حیثیت رکھتی ہے۔ انھوں نے کہا کہ حکومت غیرمنافع بخش اثاثوں NPA سے متعلق اعداد وشمار میں شفافیت لائی ہے۔ جناب شاہ نے کہا کہ میک اِن انڈیا پالیسی سے متعلق اصلاحات کے سلسلے میں ایک اہم عنصر رہا ہے تاکہ ملک ایک بڑا مینوفیکچرنگ مرکز بن سکے۔x

Jaishnkar ORF

وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جئے شنکر نے آج اِس بات کو اجاگر کیا کہ دنیا خودکفالت، ٹیکنالوجی، کثیر قطبیت اور جنوب–جنوب تعاون کو دیکھے گی جو ایک دوسرے کو قوت عطا کریں گے کیونکہ اِس کو بے یقینی کا سامنا ہے۔ نیویارک میں سالانہ ORF پینل ڈسکشن سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر جئے شنکر نے کہا کہ ایک عالمی افرادی قوت اُبھرے گی جو معاصر ضرورتوں سے موافقت پیدا کرے گی۔ انھوں نے یہ بھی کہا کہ تجارت ایک ایسا راستہ تلاش کرے گی جس سے وہ ٹیرف اور نان ٹیرف کی پابندیوں سے ابھر آئے گی، نئی ترجیحات اور نئی روانی کو تشکیل دے گی نیز فزیکل اور ڈیجیٹل مہارتوں کو فروغ بہم پہنچائے گی۔ انھوں نے کہا کہ نئے تجارتی انتظامات اور مفاہمتیں نئے متعلقات اور نئے لازمی عناصر کے ذریعے طے پاکر ابھریں گی۔x

NIRMALA SITARAMAN

وزیر خزانہ نرملا سیتارمن نے کہا کہ مالیاتی نظام کو چلانے والے ادارے ملک کی معیشت کی ترقی میں بہت اہم رول ادا کرتے ہیں، انھوں نے کہا کہ معیشت کو مزید تقویت دینے کیلئے بینکوں کو آج کے دور میں انتہائی اہم کردار ادا کرنا ہوگا۔ وزیر خزانہ نے زور دیا کہ معاشی ترقی کیلئے جہاں ٹیکنولوجی ضروری ہے وہیں بینکوں کو بھی ایک اختراعی نقطۂ نظر کے ساتھ تعاون کرنا چاہیے۔وزیر خزانہ پنے میں Bank of Maharashtra کے 91ویں یوم تاسیس کے موقع پر ایک خصوصی تقریب سے خطاب کر رہی تھیں۔ انھوں نے ویڈیو کانفرنس کے ذریعے بینک کے بینر تلے ایک نئے کارپوریٹ دفتر کا افتتاح کیا، اور موبائل بینک اپلی کیشن 'Zen Life' کو بھی لانچ کیا۔×

Defence LCA

وزارت دفاع نے بھارتی فضائیہ کیلئے 62ہزار کروڑ روپے سے زیادہ کے 97لائٹ Combat ایئر کرافٹ MK1A کی حصولیابی کیلئے Hindustan Aeronatutics لمیٹڈ کے ساتھ ایک مفاہمت نامے پر دستخط کئے ہیں۔ اس مفاہمت نامے میں بھارتی فضائیہ کیلئے متعلقہ سازوسامان کے ساتھ 68جنگی طیارے اور 29دو سیٹوں والے طیارے شامل ہیں۔ ان طیاروں کی پروڈکشن سے آئندہ چھ سال کی مدت کے دوران ہر سال بلاواسطہ اور بالواسطہ طور پر 11ہزار ملازمتوں کے مواقع پیدا ہونے کی توقع ہے، جس سے ملکی ایرو اسپیس نظام کو بڑے پیمانے پر فروغ ملے گا۔x

Former French Prz Jail

فرانس کے سابق صدر نیکولس سرکوزی کو مجرمانہ سازش کا مجرم قرار دیئے جانے کے بعد پانچ سال قید کی سزا سنائی گئی ہے۔ یہ معاملہ میڈیا کے آنجہانی لیڈر معمر قزافی سے کروڑوں یوروز کے غیرقانونی فنڈز سے متعلق ہے۔ سرکوزی پر قزافی سے لئے گئے اِن فنڈز کو 2007 کی اپنی انتخابی مہم کیلئے استعمال کرنے کا الزام ہے۔ استغاثہ نے سرکوزی پر الزام لگایا کہ اس کے بدلے میں سرکوزی نے قزافی کو مغربی ملکوں کے ساتھ اُن کی ایک الگ تھلگ رہنما کی شبیہ سے مقابلہ کرنے میں تعاون دینے کا وعدہ کیا تھا۔ پیرس کی فوجداری عدالت نے اُنھیں تمام دیگر الزامات سے بری کردیا جس میں ست رَو بدعنوانی اور غیرقانونی مہم کی فائنانسنگ کے معاملے شامل ہیں۔ جج گاوا رینو نے کہا کہ سرکوزی نے اپنے قریبی افسران کو لیبیا کے افسران سے رابطہ کرنے کی اجازت دی تھی تاکہ وہ اُن کی مہم کیلئے مالی مدد حاصل کرسکیں۔دوسری جانب 70برس کے سرکوزی نے دعویٰ کیا ہے کہ یہ معاملہ سیاسی مفادات کے سبب اچھالا گیا ہے۔ وہ 2007سے 2012 تک فرانس کے صدر تھے۔x

Seva Parv

سیوا اور سُشاسن کا منتر، جو کہ عوامی خدمت اور بہتر حکمرانی کا منتر ہے، کی رہنمائی میں وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں حکومت کایاپلٹ کرنے اور ترقی کیلئے مسلسل کام کر رہی ہے۔خصوصی سیریز 'سیوا پروُ کے تحت ہم

آج آپ کو بتائیں گے کہ مودی سرکار نے دفاعی برآمدات کو کس طرح فروغ دیا ہے اور اہم ترین اشیا کی حصولیابی کو کس طرح مستحکم کیا ہے۔

Capsule

نریندر مودی حکومت کے تحت بھارت کے دفاعی اور داخلی سلامتی کے نظام میں مضبوطی، وضاحت اور خودکفالت کی جانب ایک فیصلہ کن تبدیلی نظر آرہی ہے۔ دفاع کے شعبے میں ریکارڈ سرمایہ کاری، ملکی مصنوعات میں تیز رفتار ترقی، ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجی میں بڑی اصلاحات اور انھیں اختیار کرنے کے ساتھ ہی بھارت ایک بڑے درآمدکار سے دفاعی سازوسامان کا ایک ابھرتا ہوا عالمگیر برآمد کار بن گیا ہے۔ پچھلی ایک دہائی میں دفاعی برآمدات میں 34 گنا اضافہ ہوا ہے اور یہ 2024-25 میں 23 ہزار 622 کروڑ روپئے ہوگیا ہے۔ صرف 2024-25 میں ہی ایک ہزار 700 برآمدات کے Authorisations کو منظوری دی گئی ہے۔ بھارت اب 100 ملکوں کو کئی قسم کے دفاعی آلات فراہم کرتا ہے، جن میں امریکہ، فرانس اور آرمینیا جیسے ملک شامل ہیں۔ ان اشیا میں بُلٹ پروف جیکٹ، گشت کیلئے کام آنے والی کشتیاں، ہیلی کاپٹر، راڈار اور یہاں تک کہ Torpedoes جیسے جدید ترین نظام بھی شامل ہیں۔ اِس برس 6 جون کو جموں وکشمیر کے کٹرہ میں ترقیاتی پروجیکٹوں کا افتتاح کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ پچھلے دس برسوں میں بھارت دفاعی سازوسامان کا ایک بڑا برآمدکار بن گیا ہے اور اب ہدف یہ ہے کہ بھارت کا نام دنیا کے بڑے دفاعی برآمدات ملکوں میں شامل کرایا جائے۔

S/B PM

پچھلی ایک دہائی میں بھارت کی دفاعی پالیسی آتم نربھرتا کے اصول سے رہنمائی حاصل کرتی رہی ہے۔ دفاعی خریداری کے طریقۂ کار 2016 پر نظرثانی کرکے بنایا گیا دفاعی خریداری کا طریقۂ کار 2020 وزیر اعظم مودی کی قیادت والے آتم نربھر بھارت ابھیان سے پوری طرح وابستہ ہے۔ یہ بھارت ہی میں ڈیزائن کردہ، تیار کردہ اور مینوفیکچر کردہ زمرے سے خریداری کو ترجیح دیتا ہے جس میں زیادہ سے زیادہ مقامی ڈیزائن، تیاری اور مینوفیکچرنگ پر انحصار کو یقینی بنایا جاتا ہے۔ یہ بڑی تبدیلی آنے والے برسوں میں ہر طرح سے وکست بھارت بنانے کے حکومت کے پختہ عزم کو ظاہر کرتی ہے۔x

GST Reforms Cycle

اگلے سلسلے کی GST اصلاحات بھارت کے بالواسطہ ٹیکس نظام کو آسان بنانے کی جانب ایک اہم قدم کی نمائندگی کرتی ہیں۔ اب عوام GST اصلاحات کے فائدے اٹھا سکتے ہیں جن کو اِس ماہ کی 22 تاریخ سے لاگو کردیا گیا ہے۔ نئے نظام کے تحت GST کونسل نے اب سے پہلے کے چارسطحی پانچ فیصد، 12 فیصد، 18 فیصد، 28 فیصد کے نظام کو بدل کر دوسطحی پانچ فیصد اور 18 فیصد کردیا ہے۔ اشیا اور خدمات کی بڑی تعداد پر ٹیکس شرح میں کمی کرکے اصلاحات شہریوں کیلئے بڑی راحت کا سامان بن رہی ہیں۔

پیش ہے ایک رپورٹ......

VC Shivang

ماحول دوست ذرائع آمد ورفت کو عام آدمی تک قابل رسائی اور مناسب قیمت پر دستیاب بنانے کی غرض سے حکومت نے بائیسیکل کی صنعت پر خاطر خواہ راحت بہم پہنچائی ہے۔ سائیکلوں پر GST بارہ فیصد سے کم ہوکر پانچ فیصد کردی گئی ہے۔ اسی طرح GST کونسل نے سائیکلوں کے کلپرزوں پر ٹیکس کی شرح کو 12فیصد سے کم کرکے پانچ فیصد کردیا ہے۔ اگلے سلسلے کی GST اصلاحات کے تحت یہ منطقی قدم ایک اہم قدم کی حیثیت رکھتا ہے جس سے طلبا کے درمیان سستی آمد ورفت اور سائیکل کے زیادہ سے زیادہ استعمال کی راہ ہموار ہوگی۔ ساتھ ہی صحت کیلئے کوشش کرنے والے افراد اور نوجوان پیشے ور بھی اس سے فیضیاب ہوں گے۔ اس قدم سے سائیکلیں روزانہ سفر کرنے والوں، دیہی کنبوں اور طلبا کیلئے نہ صرف مناسب قیمت پر دستیاب ہوں گی بلکہ اس سے ملک بھرمیں ماحول دوست آمد ورفت کی حوصلہ افزائی بھی ہوگی۔وزیر اعظم نریندر مودی نے اِس ماہ کی 21 تاریخ کو شہریوں سے زور دے کر یہ بھی کہا ہے کہ وہ سودیشی مصنوعات خریدیں، ملکی صنعتوں، چھوٹے مینوفیکچررز، مقامی فنکاروں اور MSME کو تعاون دیں۔

دلّی سے آکاشوانی خبروں کیلئے شوانگ مشرا کی رپورٹ کے ساتھ اردو خبروں کیلئے میں.........

Leh Situation

لیہہ میں آج صبح سے حالات قابو میں ہیں اور کسی ناخوشگوار واقعہ کی کوئی اطلاع نہیں ملی ہے۔ حکمِ امتناعی نافذ ہونے کی وجہ سے سبھی کاروباری اور تعلیمی ادارے بند رہے۔ مختلف مقامات پر ٹریفک کی آمدورفت بھی بند ہے۔ لداخ کے لیفٹیننٹ گورنر Kavinder Gupta نے پورے لداخ میں موجودہ صورتحال کا جائزہ لینے کے لئے سکیورٹی سے متعلق ایک اعلیٰ سطح کی جائزہ میٹنگ کی صدارت کی۔x

Nepal PM

نیپال میں عبوری حکومت کی سربراہ، وزیر اعظم سشیلا کارکی نے آج پہلی مرتبہ قوم سے خطاب کیا۔ اپنے خطاب میں وزیر اعظم کارکی نے کہا کہ Gen-Z کے احتجاج کے بعد قائم ہونے والی حکومت، اچھی حکمرانی اور سرکاری خدمات کی فوری فراہمی کو یقینی بنانے کیلئے پُرعزم ہے۔ انہوں نے اِس بات پر زور دیا کہ حکومت کا بنیادی کام، آئندہ 5مارچ کو آزادانہ اور منصفانہ انتخابات کرانا ہے۔ انہوں نے تمام سول ملازمین پر زور دیا کہ وہ پریشانی سے مبرّا سرکاری خدمات کی فوری فراہم کو یقینی بنائیں اور نوجوانوں کے جذبے کے مطابق کام کو انجام دیں۔

وزیر اعظم کارکی نے بتایا کہ رواں مالی سال کے وسائل کو محفوظ بنانے کیلئے چھوٹے پیمانے پر اور بے ترتیب پروجیکٹوں کو ختم کر دیا جائے گا۔

وزیر اعظم نے واضح کیا کہ آئینی ترمیم کا معاملہ، عوامی نمائندوں کے ساتھ پارلیمنٹ کے ذریعے ہی حل کیا جاسکتا ہے۔ تاہم موجودہ حکومت کو Gen-Z کی جد و جہد کے جذبے کے مطابق چلایا جا رہا ہے۔ انہوں نے حکومت کو کامیاب بنانے کیلئے تمام متعلقہ فریقوں سے تعاون کی اپیل کی۔x

Fish Tech Pavilion

مرکزی وزیر پروفیسر ایس پی سنگھ بگھیل نے، نئی دلی میں ورلڈ فوڈ انڈیا میں **Fish Tech Pavilion** کا افتتاح کیا۔ میڈیا سے بات کرتے ہوئے، وزیر موصوف نے کہا کہ مچھلیوں کی پیداوار کے شعبے میں چھ ہزار کروڑ روپے سے زیادہ برآمدات کے ساتھ بھارت دوسرا سب سے بڑا ملک ہے۔ پردھان منتری متسیہ سمپدا یوجنا کے تحت بنایا گیا **Proto type Drone** اس **Pavilion** میں بڑی توجہ حاصل کر رہا ہے۔

اسے **70** کلو گرام سے زیادہ مچھلیوں اور آبی مصنوعات کی نقل وعمل کے لئے تیار کیا گیا ہے۔ جس سے ان مصنوعات کو پیداوار کے مقام سے مارکٹ تک لانے لے جانے میں تیزی اور آسانی پیدا ہوگی۔

ISSF JUNIOR WORLD CUP

ISSF جونیر ورلڈ کپ میں بھارتی نشانے بازوں نے خواتین کے **50** میٹر **Prone** رائفل مقابلے میں تینوں زمروں میں جیت درج کی ہے۔ یہ مقابلہ آج نئی دلی میں ڈاکٹر کرنی سنگھ شوٹنگ رینج میں ہوا تھا۔

Anushka Thakur نے اپنی ہم وطن **Anshika** کو ہرا کر سونے کا تمغہ جیتا، جنھیں چاندی کا تمغہ ملا، جبکہ آدھیا اگروال نے کانسے کا تمغہ جیتا ہے۔

تاہم مردوں کے مقابلے میں، **Deependra singh Shekhawat** بہت کم فرق سے سونے کا تمغہ جیتنے سے چوک گئے اور سونے کا تمغہ **Kamil Nuria Khmetov** کو مل گیا، جنھوں نے ان سے ایک پوائنٹ زیادہ حاصل کیا تھا۔ **Rohit Kanyan** نے کانسے کا تمغہ جیتا۔ نشانے بازوں کا **69** رکنی بھارتی دستہ نئی دلی میں جونیئر ورلڈ کپ میں حصہ لے رہا ہے۔**x**

☆☆☆☆☆☆